ہوجاتا ہے۔اگر علماء بھی عوام کی رہنمائی اور فتنہ بازوں کی سرکوبی میں کامیاب ہوں، تو دنیا یقیناً مزین ہوجائے گی۔

محمد سلیم اسماعیل نے تربیتی ورکشاپ کے اساتذہ اور مہتمم ڈاکٹر اسحاق زاہد کی مدح سرائی میں نظم پیش کی۔

ڈاکٹر حافظ محمد اسحاق زاہد

جمعية إحياء التراث الإسلامي الكويت لجنة القارة الهندية نے اس چھ روزہ تربیتی ورکشاپ کا اہتمام کیا، جس میں صاحب فضیلت ڈاکٹر فضل الٰہی، ڈاکٹر محمد انور، حافظ مقصود احمد، حافظ عبدالستار حماد، الشیخ عبدالواحد اور الشیخ عبدالرحمٰن حنیف کے کل پچیس محاضرے ہوئے۔

موضوعات تین قسم کے تھے: (۱) منہج دعوت سے متعلق عنوانات: بدعت، دعوت میں توحید، اقرار رسالت، تکفیر۔ (۲) دعوتی موضوعات پر چاروں مشائخ نے بیان کیا۔ (۳) کچھ موضوعات تربیتی تھے: سلوک، خطبے کی تیاری وغیرہ

اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے بعد معزز مہمان علماء کرام کا شکریہ، جو گوناگوں مصروفیات سے وقت نکال کر شریک ہوئے۔ ورکشاپ کا مطالبہ کرنے پر الشیخ عبدالواحد کا شکریہ، جنہوں نے اسے کامیاب کرنے میں بھی بھرپور کردار ادا کیا۔ آپ نے جمعية إحياء التراث الإسلامي کے داعیوں کے تقاریر کی تیاری اور فرائض کی انجام دہی سے متعلق ادارتی شکایتوں پر تنبیہ کی۔ ائمہ مساجد اپنی اپنی مسجد میں نماز پڑھانے اور روزانہ پانچ منٹ درس دینے کے ذمہ دار ہیں۔ محفظِ قرآن کا کام تحفیظ قرآن ہے، کسی مسجد یا مدرسے میں حلقہ تحفیظ قائم کریں۔ مشرف سے تعاون کرنا سب کا فریضہ ہے۔

دعاۃ کے مسائل کے حل اور ان کی خاطر حج پروگرام کے لیے بھی کوشش ہوگی۔ إن شاء الله

سنھری باتیں:

- دیر پا رشتہ خون کا نہیں؛ احساس کا ہوتا ہے۔ اگر احساس ہو، تو اجنبی بھی اپنے، اگر احساس نہ ہو، تو اپنے بھی اجنبی۔
- دوسروں کو خوشیاں دینے والے کبھی خوشی کی دولت سے محروم نہیں رہتے۔
- آپ کسی انسان سے سب کچھ چھین سکتے ہیں؛ لیکن اس کے جذبے نہیں۔
- اپنی خوشی کی خاطر کسی کی مسرت خاک میں مت ملاؤ۔
- حقیقی محبت کا اظہار تعریف سے نہیں خدمت سے ہوتا ہے۔ [انتخاب: حبیب الرحمٰن ژھوق متعلم جامعہ]

جماعتی خبریں

جنوری تا جون 2014ء

عبدالرحیم روزی

۞ **5 جنوری:** مدیر شئون الدعوۃ مولانا محمد ابراہیم خان صاحب نے مولانا فیض اللہ اور مولانا شریف بشیر وغیرہ علماء کو ساتھ لے کر ضلع گنگ چھے کے نالہ جات کا دورہ شروع کر دیا۔ آپ نے بحیثیت ممبر زکوٰۃ کونسل و بیت المال مرکزی آفس گلگت بلتستان کی طرف سے تمام مواضعات میں جا کر جانچ پڑتال کیا کہ مستحقین تک گزارہ الاؤنس و جہیز فنڈ پہنچتے ہیں یا نہیں۔ اس دوران آپ نے دعوت وتبلیغ کا فریضہ بھی ادا کیا۔

۞ **22 جنوری:** قاضی و مفتی مولانا سید عبد الغفار گلاب پوری موضع شگر میں رحلت فرما گئے۔ آپ شگر میں معروف سماجی کارکن، جامعہ بلتستان اسلامیہ کا اہم رکن اور قاضی و مفتی تھے۔ "بڑی خوبیاں تھیں مرنے والے میں" کے مصداق تھے۔

۞ **20 فروری:** حاجی عبد الرزاق دبئی والے انتقال کر گئے۔ آپ معروف نشریاتی ادارہ ARY کے مالک، جامعہ دارالعلوم بلتستان کے پرانے محسن اور ہر خیراتی و فلاحی کام میں خوب مالی تعاون کرنے والے فیاض انسان تھے۔ ملکی اور غیر ملکی دونوں سطح پر معروف تھے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کی وفات پر وطن عزیز کے نشریاتی اداروں نے کئی روز تک کوریج دی۔

۞ **یکم مارچ:** جامعہ دارالعلوم بلتستان غواڑی، دار أرقم للأنجال اور الاثر پبلک سکولز میں تعلیمی سال 2014ء کا آغاز ہوا۔ تمام اساتذہ، معلمات اور طلباء وطالبات نے حاضری دی۔

اساتذہ کے ساتھ اجتماع میں مدیر تعلیم مولانا ثناء اللہ جانی صاحب نے اپنے زریں خیالات کا اظہار کرتے ہوئے اساتذہ کرام کو پُرخلوص و پُرعزم ہو کر طلباء وطالبات کی تعلیم و تربیت کرنے کی تاکید کی۔

۞ **11 مارچ:** مولانا محمد علی کونیسی طویل علالت اور طویل عمر پانے کے بعد محلہ غلو کھور غواڑی میں رحلت فرما گئے۔ آپ 1919ء میں پیدا ہوئے تھے۔ عظیم نابغہ روزگار ہستیوں کے شاگرد عزیز تھے۔ فراغت کے بعد پاک فوج میں بھرتی ہوئے اور صوبیدار میجر کے رینک پر ریٹائرڈ ہوئے۔ تحریک آزادی بلتستان کے ایک مجاہد، فوج اور وطن عزیز بلتستان میں ہر خاص و عام کے خادم تھے۔ مرحوم پر مستقل مضمون شامل شمارہ ہذا ہے۔

۞ **17 مارچ:** جامعہ دارالعلوم کے طلباء ہائی سکول غواڑی میں داخلہ لینے لگے۔ آج سے سکول کی ٹائمنگ، شام ٹائم

میں تبدیل ہوگئی، جس کا مطالبہ اہل علاقہ کر رہے تھے۔ سکول انتظامیہ اور جامعہ دارالعلوم انتظامیہ کی مشترکہ آرزو بھی یہی تھی۔ جسے ڈائریکٹر ایجوکیشن بلتستان جناب عبدالحکیم صاحب نے حکم نامے کے ذریعے نافذ کردیا۔ جزاہ اللہ خیر الجزاء اہل علاقہ جناب والا کے شکرگزار ہیں۔ عوامی حلقوں میں یہ اقدام تعلیمی ترقی کے باب میں ایک اہم پیشرفت شمار کیا جارہا ہے۔

۞ **23 مارچ:** انعامی مقابلہ "سیرت الرسول ﷺ" کے اعلانِ نتائج کی مناسبت سے ایک پُر وقار تقریب زیر صدارت مولانا محمد حسین آزاد صاحب منعقد ہوئی۔ مہمان خصوصی مولانا محمد ابراہیم خان صاحب تھے۔ امتحان 25 فروری کو منعقد ہوا تھا۔ جس میں 287 طلباء وطالبات نے حصہ لیا تھا۔

مقابلے میں عمارہ یحیٰ عبدالواحد نے اول پوزیشن لے کر مبلغ 6000 روپے، ہاجرہ عبدالسلام نے دوم پوزیشن لے کر 5000 روپے، ناظرہ حاجی نذیر اور ماریہ عبدالسلام نے تیسری پوزیشن لے کر چار چار ہزار روپے انعامات حاصل کیے۔ اس کے بعد اوائل دس کو ایک ایک ہزار روپے انعام دیا گیا اور ہر پاس شریک امتحان کی بھی حوصلہ افزائی کی گئی۔

اس مقابلے کے لیے 37000 روپے مولانا حفیظ الرحمٰن خلیق نے فراہم کئے تھے۔ جبکہ مولانا سلیم اللہ عبدالباقی نے طلباء وطالبات دونوں میں پہلے تین اوائل کے لیے مبلغ 6000 روپے عنایت فرمائے۔ باقی کمی جمعیت اہلحدیث غواڑی نے پوری کردی۔ کل انعامات مبلغ 71000 روپے ہوئے۔

۞ **3 اپریل:** طورتک بلتستان (انڈیا) سے ریٹائرڈ ماسٹر حاجی عبدالکریم صاحب دوست احباب اور جامعہ دارالعلوم بلتستان کی زیارت کے لیے تشریف لائے۔ استقبال کے لیے ناظم اعلیٰ، نائب ناظم، سیکرٹری مجلہ التراث اور الشیخ سیف اللہ صدیقی سمیت بہت سے لوگ حاضر ہوئے۔

مہمان گرامی نے مرکز اسلامی سکردو، توحید آباد فارم اور جامعہ دارالعلوم بلتستان غواڑی کا دورہ کر کے کہا کہ انڈیا میں ہر طرح سہولت کے باوجود میرا دل آپ اور اس ادارے کے ساتھ دھڑکتا ہے۔ آپ یہاں کی تعلیمی وتبلیغی ترقی دیکھ کر بار بار آبدیدہ ہوگئے۔ فرمانے لگے کہ ہم ۱۹۸۵ء تک الشیخ عبدالرشید صدیقی مرحوم کی طورتک جامع مسجد اہل حدیث کی امامت وخطابت سنبھالنے کی آس لگائے بیٹھے رہے۔ ہمیں اس عظیم ادارے پر فخر ہے۔

۞ **21—24 اپریل:** مجلس عاملہ اور مجلس شوریٰ میں فیصلہ ہوا کہ جامعہ دارالعلوم بلتستان کے طلباء کو سہ پہر ہائی سکول غواڑی میں عصری تعلیم کے لیے بھیجا جائے گا۔ ادارہ ہذا کے چار سینئر اساتذہ پر مشتمل کمیٹی بنائی گئی، جو اس پروگرام کو عملی جامہ پہنا کر کامیابی کی طرف لے جانے کی کوشش کرے گی۔ ابتدائی طور پر ۹۰ طلباء نے رجسٹریشن کرایا۔